مانمن خبریں

نمبر 31_18، جنوری 2015

مانمن چرچ آسمانی امید کو دنیا بھر میں پہنچائے گا

جلالی ترین آسمانی مقام نیا یروشلیم، لوگوں کے سامنے 3D فلم میں

نئے یروشلیم میں داخل ہو کر سنہری رتھ پر سواری کریں۔خوبصورت پھولوں سے سجے معطر باغیچوں کے پاس سے گزریں اورچرواہے کے قلعہ نما محل کے داخلی راستہ پرپہنچ جائیں۔ دوسری اور پہلی منزل کے درمیان خاص مقام تک آجائیں۔ وسیع و عریض احاطہ میں صاف شفاف زندگی کے پانی کا دریا بہہ رہا ہے۔ ان خوبصورت مکانوں کو دیکھیں جو اُن جانوں کے مزاج اور شوق کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بنائے گئے ہیں جنہوں نے اپنی جانیں چرواہے کے ساتھ یکجہتی کے لئے وقف کر دی تھیں۔ وہ وہاں خدا کے ساتھ اور اپنے عزیزوں کے ساتھ ابدی زندگی کا لطف اٹھائیں گے۔ درحقیقت، محض دنیاوی ٹیکنالوجی کے ساتھ آسمان کی نمایاں خوبصورتی کو پیش کرنا کسی طور ممکن نہیں ہے۔ لیکن اس فلم کے ذریعہ کئی لوگوں میں نئے یروشلیم کی امید تازہ ہوجائے گی اور وہ پہلے سے بھی زیادہ جذبہ کے ساتھ اس کے مشتاق ہوں گے۔

"میں مسیح میں ایک شخص کو جانتا ہوں چودہ برس ہوئے کہ وہ یکا یک تیسرے آسمان تک اٹھا لیا گیا ۔نہ مجھے معلوم ہے کہ بدن سمیت نہ یہ معلوم کہ بغیر بدن کے۔یہ خدا کو معلوم ہے۔" (۲-کرنتھیوں۱۲:۲)

خدا کے فضل سے پولس رسول نے فردوس کی خوبصورتی کا مشاہدہ کیا۔ اس کے بعد، وہ صرف انجیل کی بشارت کے لئے وقت ہو گیا،ساری مالی کثرت، شہرت، اور علم جو کچھ اس کے پاس تھا وہ سب کچھ چھوڑ دیا ۔اُس کی راہیں جس قدر دشوار رہی ہوں مگر اُس کا دل آسمانی امید اور جانوں کے لئے محبت سے سرشار تھا۔

سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کی دعائوں اور روزوں کے جواب میں خدا نے اُن کو مئی ۱۹۸۴ء سے آسمانی تفصیلات کے بارے میں سکھانا شروع کیا۔ سال بہ سال آسمان کے بارے میں نہایت باریکی کی تفصیلات مانمن پر ظاہر ہوتی رہیں جس کو قومی اور عالمگیر بشارت کی ذمہ داری سونپی گئی تھی اور یہ چرچ پاک انجیل کی منادی کر رہا ہے۔

خاص طور سے، اکتوبر۲۰۱۴ء میں چرچ کے ۳۲ ویں یومِ تاسیس پر نئے یروشلیم کی خوبصورتی جو کہ نہایت جلالی آسمانی مقام ہے ، اس چرچ کے ارکان اور مہمانوں کے سامنے لائی گئی جسے 3Dٹیکنالوجی کے ساتھ بنایا گیا ہے۔ اِس طرح اندیکھی روحانی دنیا کا نظارہ کر کے اُن کے ایمان میں اضافہ ہوا۔

پاسٹر ایسٹبان ہانڈال ، صدر جے بی این ٹی وی نے کہا، "یہ تھری ڈی فلم خدا کے مکاشفہ پر مبنی ہے۔اسے دیکھ کر متعدد لوگ اب امید کے ساتھ پاک زندگی گزارنے کی کوشش کریں گے۔"

مسز مِکیونگ کِم ، پروفیسر فائن آرٹس آف کانگنام یونیورسٹی اور ڈائریکٹر کورئین آرٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ نے کہا، "آسمان اِس طرح کیسے میرے سامنے ظاہر ہو سکتا ہے؟ میرا خیال ہے کہ خدا کے مکاشفہ کے سوا اور کوئی بھی آسمان کا اس قدر علم نہیں رکھتا ہو گا۔ میں ا س بات کے لئے بھی شکر گزار ہوں کہ یہ کوئی فرضی مقام نہیں ہے بلکہ ایسی جگہ ہے جہاں ہم جلد ہی سکونت کریں گے۔"

پاسٹر جسٹن کلارینس ، رُکن ۲۰۱۵ ملایشیا ڈبلیو سی ڈی این کانفرنس آرگنائزنگ کمیٹی نے کہا کہ، "یہ خدا کی طرف سے ایک اور مکاشفہ تھا۔ میں نے سیکھا کہ آسمان دیکھنے میں کیسا ہے۔میری خواہش ہے کہ میں نئے یروشلیم میں داخل ہوسکوں۔"

تصاویر میں ایسے شاندار گھر نمایاں ہیں جو خدا کے اپنے فرزندوں کی ترجیحات کے عین مطابق تیار کئے ہیں۔حاضرین نے خدا کی عظیم محبت محسوس کی جو ہمیں دائمی سکونت گاہیں دیتا ہے اور انہوں نے نئے یروشلیم کی اپنی امید میں وسعت محسوس کی۔ انہوں نے یہ بات بھی تسلیم کی کہ خدا اُن کے اعمال کے مطابق اجر دے گا۔ اس کے علاوہ،وہ خدا کی بادشاہی کے لئے اُن کی وفاداری اور قربانیوں کو فراموش نہیں کرے گا،یہاں تک کہ اُن کے شخصی وقت کو بھی فراموش نہیں کرے گا جس میں وہ اپنے عزیزوں کے ساتھ لطف اندوز ہو سکتے تھے اور اُن کو ملاقات کے لئے خاص جگہیں بخشے گا۔

ڈاکٹر لی کی کتاب آسمان حصہ دوم میں شہر نئے یروشلیم کی بارہ بنیادوں کی تشریح بیان کی گئی ہے جن میں : ایمان، راستی، قربانی، راستبازی، وفاداری، ترس، رحم ، صبر، نیکی، ضبطِ نفس، اور رحمدلی شامل ہیں۔ جب کوئی ایسی کامل محبت پا لیتا ہے جس میں بارہ کی بارہ صفات کے رنگ نمایاں ہوں تو وہ نئے یروشلیم میں داخل ہو سکتا ہے۔

مانمن سینٹرل چرچ دنیا کے لوگوں کے لئے مواصلی سیارہ اور کتابوں یعنی آسمان حصہ اوّل اوردوم کے ذریعہ آسمانی دلکشی پیش کر رہا ہے جو ۱۴ زبانوں میں شائع ہو چکی ہے اور جی سی این پر کئی وعظ بھی شامل ہیں (جو ۱۷۰ ممالک میں نشر کئے جاتے ہیں) اور چرچ کے عالیشان یومِ تاسیس کے جشن کے ذریعہ، اور اس طرح بے شمار جانیں نجات تک پہنچ رہی ہیں۔

ویڈیو پیش کئے جانے کے بعد مانمن اراکین ایک بار پھر یروشلیم کی امید سے بھر گئے اور اس بات کو یقینی بنایا کہ وہ جانوں کے لئے اپنے خداوند جیسا حلیم مزاج رکھیں گے اور خدا کی محبت عام کریں گے جو ہمیں آسمان کی پیش کش کر رہا ہے ، اورو ہ اخیر زمانہ کے لئے پیش انتظامی کی تکمیل کریں گے۔

"میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا"

"اور خدا نے یہ سب باتیں فرمائیں کہ ،خداوندتیر ا خدا جو تجھے ملکِ مصر سے اور غلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہوں۔ میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔" (خروج ۲۰:۱-۳)

خدا کے فرزندوں کو چاہئے کہ وہ دس حکموں پر ضرور عمل کریں خواہ انہیں بائبل مقدس کی چھیاسٹھ کتابوں کی باتیں یاد ہوں یا نہ ہوں۔ خدا کی طرف سے موسیٰ کی معرفت اپنے عزیز فرزندوں کو دس احکامات دیئے گئے ۔یہ زندہ خدا کے تمام تر کلام کا خلاصہ ہے اور اس کے علاوہ ، یہ بائبل مقدس کے مرکزی خیال کا کام بھی کرتے ہیں۔

1۔ دس احکامات ایمانداروں کو لازماً ماننے چاہئیں اور وہ مان بھی سکتےہیں

جس طرح اِس دنیا کے قوانین ہیں اور ہمارے لئے اُن پر عمل کرنا لازم ہے ، اسی طرح مسیح کو قبول کرنے والوں کی بھی ایک شریعت ہے اور اس کا مالک خدا ہے اورلازم ہے کہ اس پر عمل کیا جائے۔

شریعت کا اشارہ بائبل مقدس میں دیئے گئے احکامات کی طرف ہے ۔ان کو چار بڑے درجات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ "یہ کرو، وہ کام نہ کرو، اور ،یہ چیز رکھ لو، اور اُس چیز کو پھینک دو۔" اگر ہم ان پر عمل کریں تو ہم خدا کی حفاظت میں رہ سکتے ہیں اور شیطان ہم پر آزمائشیں اور مشکلات نہیں لا سکتا۔ اگر ہم حکموں کو توڑیں تو یہ گناہ ہے اور ہمیں ابلیس کے اختیار میں کر دیتا ہے اورگناہ اور شیطان کے تحت میں کر دیتا ہے ، نتیجتاً ہمیں جہنم کی طرف لے جاتا ہے۔

ہمیں اُن وجوہات کو سمجھنا چاہئے جس کے لئے خدا نے یہ احکامات دیئے اور ان پر عمل کرنا چاہئے ۔خدا ہمیں پابند کرنا یا ہمیں مشکل میں ڈالنا نہیں چاہتابلکہ چاہتا تھا کہ ہمیں آسمان کی طرف لے جائے جہاں نہ رونا ہے ، نہ درد، نہ موت اور نہ بیماری ہے ۔یہ اس لئے بھی ہیں تا کہ ہم زمین پر بابرکت زندگی سے لطف اندوز ہو سکیں ۔ممکن ہے کوئی اس طرح سے کہے کہ ،"کوئی شخص ان دس حکموں پر کس طرح عمل کر سکتا ہے؟" ہم توصرف کوشش ہی کر سکتے ہیں ۔ بہرحال، ۱-یوحنا۵:۳ میں درج ہے کہ، "اور خدا کی محبت یہ ہے کہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں اور اس کے حکم سخت نہیں۔"

اگر ہم کسی کو عزیز رکھتے ہیں تو خواہ وہ کوئی مشکل تقاضا کیوں نہ کرے ، ہم اس کی مدد کر کے خوش ہوں گے ۔اسی طرح سے ، خدا کے ساتھ حقیقی محبت میں اُس کے حکموں پر عمل کرنا مشکل نہیں ہوتا۔مزید برآں، نئے عہد کے لوگوں کے کام پرانے عہد کے لوگوں کے دور کی نسبت فرق ہیں جنہیں اپنی قوتِ ارادی اور کوشش کے ساتھ حکموں پر عمل کرنا پڑتا تھا۔

یسوع نے صلیب پر کفارہ دے کر ہم سب کو گناہوں سے آزاد کر دیا ہے اور جو کوئی اِس بات پر ایمان لاتا اور یسوع مسیح کو قبول کتا ہے اسے بطور مدد گار روح القدس بطورمل جاتا ہے۔

روح کی قدرت سے ہم ایسی باتوں پر بھی عمل کر سکتے ہیں جو ہم اپنی لیاقت اور قوتِ ارادی سے کر نہیں سکتے تھے ۔ اگر خدا کا کلام ، یعنی سچائی ہمارے اندر ہے تو ہم گناہ نہیں کر سکتے اور ہم سچائی ہی کے وسیلہ سے زندگی گزاریں گے۔

2۔خدا خالق، مُنجی، اور واحت خدا ہے

خروج ۲۰:۱-۳ میں ہم پڑھتے ہیں کہ ،"اور خدا نے یہ سب باتیں فرمائیں کہ ،خداوندتیر ا خدا جو تجھے ملکِ مصر سے اور غلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہوں۔ میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔"

اِس حوالہ میں "تُو" سے مراد موسیٰ اور بنی اسرائیل ہیں جنہیں یہ کلام دیا گیا۔مزید برآں،آج ان کا اشارہ خدا کے فرزندوں کی طرف بھی ہے ۔وہ اپنی قدرت کے عجیب اور عظیم ظہور و نشانات کے ذریعہ نہ صرف

بزرگ پاسٹرڈاکٹرجے راک لی

بنی اسرائیل کو مصر کی غلامی سے نکال لایا بلکہ اُس نے ہمیں بھی گناہ کی غلامی سے چھڑایا ہے ۔لہٰذا،خدا کے فرزند ہوتے ہوئے لازم ہے کہ ہم بھی اُس کے حضور کسی اور معبود کو نہ مانیں۔

خدا ہی واحد زندہ اور قادرِ مطلق ہے اور اُس نے آسمان اور زمین اور ان کی ساری معموری کو پیدا کیا۔ وہ کائنات کی ہر چیز کا، انسانکی تاریخ ، زندگی اور موت کا ، قسمت اور بدقسمتی کا مالک ہے اور ہمیں سچی اور ابدی زندگی دیتا ہے ۔لیکن دنیاوی لوگ بیکار ہی میں غیر معبودوں کو مانتے اور خدا سے دُوری حاصل کر لیتے ہیں ۔ بعض لوگ سورج کو خدا مانتے ہیں ، اجرامِ فلک کو خدا مانتے اور پتھروں یا پرانے درختوں کی پوجا کرتے ہیں ، حتیٰ کہ جانوروں کی عبادت کرتے ہیں حالانکہ ان میں سے کوئی چیز بھی اُن کو بچا نہیں سکتی۔

رومیوں۱:۲۰ کہتی ہے کہ "کیونکہ اس کی اَن دیکھی صفتیں یعنی اس کی ازلی قدرت اور الوہیت دنیا کی پیدایش کے وقت سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعہ سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔ یہاں تک کہ اُن کو کچھ عذر باقی نہیں۔" ہم اپنے ارد گرد کی چیزوں میں خالق کی قدرت کو صاف صاف دیکھ سکتے ہیںاور وہ سب چیزیں ایک خالق خدا کی گواہ ہیں۔

روئِ زمین پر کے ہر انسان کا بنیادی ڈھانچہ اور کارکردگی ایک ہی ہے ۔افریقی ،کوکیشیائی ،اور ایشیائی سب کی دو آنکھیں ہیں اور دو کان ہیں اور ایک ناک ہے اور ایک منہ ہے ۔حتیٰ کہ ان سب اعضا کا مقام بھی ایک ہی ہے ۔ایسا صرف انسانوں کے ساتھ نہیں بلکہ جانوروں کے ساتھ بھی ہے ۔یہ بات ہم پر واضح کرتی ہے کہ کوئی ایک خالق خدا ہے ۔اس کے علاوہ،کئی قدرتی پیچیدگیاں بھی کسی ایک خالق خدا کو ثابت کرتی ہیں۔

زمین گھومتی اور چکر لگاتی ہے جس سے دن اور رات بنتے ہیں ، چار موسم بنتے ہیں ، لہریں وغیرہ بنتی ہیں اور ماحولیاتی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں ۔ فضا میں کئی چیزیں موجود ہیں جو انسان کے لئے اچھا ماحول پیش کرتی ہیں اورزمینی زندگی کے لئے دیگر زندہ اشیا بھی موجود ہیں ۔ سورج اور زمین بھی ناقابلِ پیمائش وقت سے نہایت مناسب فاصلے پر گردش کررہے ہیں اور اس میں کبھی کوئی ایک نقص بھی پیدا نہیں ہوا۔

یہ اسی لئے ممکن ہوا کیونکہ کائنات کا پیشتر سے ہی منصوبہ تیار کیا گیا تھا اور یہ سب کچھ خدا کی حکمت کے وسیلہ سے گردش میں ہے ۔خالق خدا نے سب کچھ بنایا اور اپنی قدرت کے ساتھ سب کو رواں رکھتا ہے ۔ان واضح اثبات کے ساتھ کوئی بھی حتمی عدالت کے دن عذر پیش نہیں کر سکے گا کہ ،"اوہ ، مجھے تو معلوم ہی نہیں تھا کہ کوئی خداہے۔"

تاریخ میں ، بعض لوگوں نے خالق خدا کو تسلیم کرتے ہوئے سیدھی سچی راہ اختیار کی حالانکہ انہوں نے کبھی انجیل کا پیغام نہیں سنا تھا۔ جوسیان خاندان کے ایڈمرل یی سُن شِن ہمیں سچائی کی راہ چلتے تھے اور صرف خدا کی خدمت کرتے تھے ۔وہ خدا یا خداوند کے بارے میں نہیں جانتے تھے ،مگر وہ غیر معبودوں یا بے معنی بُتوں کی پوجا نہیں کرتے تھے ۔اپنے اچھے شعور کے ساتھ وہ صرف آسمان کی طرف ہی دیکھتے اور صرف خالق خدا سے ڈرتے تھے۔

رومیوں ۲:۱۴-۱۶ کے مطابق "دل کی شریعت" کے ذریعہ خدائے مُنصف نے اِس طرح کے لوگوں کی نجات کی راہ نکالی ہے ۔عہدِ عتیق کے لوگوں میں سے اور جن لوگوں نے انجیل کی بشارت نہیں سُنی اور خدا کی شریعت سے واقف نہیں ہیں اگر وہ اپنے دل اور شعور میں بھلائی کے ساتھ چلے اور خدا پر ایمان رکھا تو خدا نے اُن کے لئے نجات کی راہ کھولی۔

3۔خدا ہمیں غیر معبود نہ رکھنے کا حکم دیتاہے ، اس کی کیا وجہ ہے

بعض ایماندار غیر معبودوں کی طرف مائل ہوتے یا اُن کی خدمت کرتے ہیں ۔ وہ قسمت کا حال بتانے والوں کے پاس جاتے یا ایسی جادوگری اور فال گیری پر بھروسا کرتے ہیں ۔ اُ ن میں سے بعض لوگ تو خوش قستمی کے تعویز یانشانات وغیرہ پہنتے ہیں ۔ یا بعض ایسے ہیں جو غیرمعبودوں کی پرستش کرنے والی قوموں کی مذہبی رسومات میں شریک ہوتے ۔پھر وہ کہتے ہیں کہ یہ بات قابلِ فہم ہے اور یہ کہ وہ صبر کا مظاہرہ کر رہے ہیں ۔بعض ایماندار کہتے ہیں کہ "مسیحیت کہتی ہے کہ صرف ایک خدا پر ایمان رکھیں ۔ کیا یہ بہت ہی غیر لچکدار بات نہیں ہے۔"

خدا ایک اور واحد خالق خدا ہے اور اس کے علاوہ کوئی نہیں جو ہمیں زندگی اور برکات دے سکے ۔لوگ جن غیر معبودوں کی عبادت کرتے ہیں وہ خدا کے مخالف جھوٹے معبود ہیں۔ اُن کا تعلق تاریکی سے ہے اور شیطان کی طرف سے ہیں جو خدا کا دشمن ہے ۔شیطان لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور اُن سے بلا وجہ بُتوں کی خدمت کرواتا ہے ۔شیطان اپنی پرستش کرواتا اور اُن کو ہلاکت کی راہ پر لے جاتا ہے۔

اسی وجہ سے ، اگر آپ غیر معبود رکھیں گے تو اگرچہ آپ کہیں کہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں تو بھی آپ مسلسل آزمائشوں اور زندگی کی پریشانیوں میں رہتے اور نوحہ اور ماتم کرتے اور بیماریوں سے گزرتے ہیں۔ خدائے محبت نہیں چاہتا کہ غیر معبودوں کی پرستش کر کے ہم ہلاکت میں پڑیں ،پس وہ ہمیں حکم دیتا ہے کہ غیر معبودوں کو نہ مانیں۔وہ چاہتا ہے کہ ہم ہمیشہ کی زندگی پائیں اور صرف اُسی کی خدمت کر کے زمین پر بھی بابرکت زندگی گزاریں۔

مسیح میں عزیز بھائیواور بہنو!آپ نے زندہ خدا کی موجودگی یعنی وجود کے بارے میں دیکھا سُنا اور تجربہ کیا ہے ۔ میں آپ پر زور دیتا ہوں کہ بلاِ تغیّر و تبدّل اُس کی خدمت کریں اور صرف اُسی پر بھروسا کریں جس نے سب چیزیں پیدا کیں اور اُن پر اختیار رکھتا ہے ۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ ایسا کر کے آپ اُس کے فرزند ہونے کے حیثیت سے کثیر برکات سے لطف اندوز ہوں۔

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخةاللّٰہوبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّٰہ الثالوث: اللّٰہ الآب القدوس,اللّٰہ الإبن القدوس,اللّٰہ الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني,بالحكم الألفي,وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان"في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ(خدا)توخودسب کوزندگی اورسانس اورسب کچھ دیتاہے"۔(اعمال25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

Urdu
مانمن نیوز
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گُروڈونگ3،گرُوُ۔گو،سیول کوریا(152-848)
فون82-2-818-7047فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹرجے راک لی
مدیرِاعلیٰ:سینئیرڈیکنیس گیومسُن وِن

خدا نے نوح سے کیوں کہا کہ ہر طرح کے جانداروں میں سے دو دو کشتی میں لائے، جبکہ خاص طرح کے جانوروں کو زیادہ تعداد میں لائے؟

پیدائش ۱۹:۶ میں خدا نے نوح سے کہا کہ تمام جانداروں میں سے دو دو کو کشتی میں لائے۔ تا کہ اُن کو زندہ رکھا جا سکے۔ تاہم پیدائش ۲:۷-۳ میں خدا نے اُسے کہا،"کُل پاک جانوروں میں سے سات سات نر اور اُن کی مادہ اور اُن میں ج وپاک نہیں ہیں دو دو نر اور اُن کی مادہ اپنے ساتھ لینا۔ اور ہوا کے پرندوں میں سے بھی سات سات نر اور مادہ لینا تا کہ زمین پر ان کی نسل باقی رہے۔" خدا نے چند جانوروں کو کیوں مقرر کیا اور نوح سے کیوں کہاں کہ اُن کو کشتی میں لائے؟

پاک جانوروں کو ناپاک جانوروں سے الگ کرنے کا معیار

یہ معیار اُن جانوروں کی ابتدائی خصوصیات پر مشتمل تھا۔ سب جانوروں کی الگ الگ اصل خصوصیات ہوتی ہیں جس کا دارومدار اِس بات پر ہے کہ اُن کو کس طرح سے بنایا گیا تھا۔ مثال کے طور پر ، بعض جانور مکار ہیں ، بعض مشتعل طبیعت کے ہیں اور بعض لالچی ہیں۔ اس کے برعکس، دیگر جانور وفادار ہیں ، بعض حلیم ہیں، اور سادہ یا دیانتدار ہیں۔

پس خدا نے پاک جانوروں کو ناپاک جانوروں سے اُن کی اصل خصوصیات کے مطابق الگ کیا۔یہاں یہ بھی بتادیں کہ سارے جانوروں کا تعلق ان دونوں درجات میں سے نہیں ہے ۔صرف چند جانور ایسے ہیں جنہیں پاک یا ناپاک کہا گیا ہے۔اس کی یہ وجہ ہے کہ پانی کے سیلاب کے ساتھ جب خدا نے عدالت کی تو اس کے بعد زمین میں جو پوشیدہ خصوصیات تھیں وہ کھل کر سامنے آنے لگیں۔

لہذا،پاک اور ناپاک جانوروں کو ایک دوسرے سے الگ کرنے کے لئے خدا کا بخشا ہوا معیار جو نوح کے زمانہ میں تھا وہ احبار کے دور میں یکساں نہیں ہو سکتا۔

پاک اور ناپاک جانوروں کو کشتی میں لائے جانے کا مقصد

۱۔ تاکہ اُن کی نسل باقی رہے

آپ کو جاننا چاہئے کہ ہر پاک جانور میں سے سات سات نر اور مادہ لینے کے دو معنی ہیں: اس کا پہلا مطلب لفظی ہے یعنی سات جوڑے جس میں نر اور مادہ شامل ہیں اور کُل ملا کر چودہ جانور بنتے ہیں ۔ اس کا یہ مطلب بھی ہے کہ تین جوڑے نر اور اُن کی مادائوں کے اور جمع ایک نر، جس سے کُل ملا کر سات جانور بنتے ہیں۔ پاک جانوروں میں بے ضرر جانور شامل ہیں مثلا گائے ، بھیڑ اور بکریاں۔ ان جانوروں کی نسل برقرار رکھنے کے لئے ضروری تھا کہ اُن کی تعداد درندوں کی تعداد سے زیادہ ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ وہ پاک جانور سات کی تعداد میں کشی میں لائے گئے تا کہ اُن کی نسل کو باقی رکھا جائے ۔تاہم ، حقیقت یہ ہے کہ ہر پاک جانور میں سے سات ، تین جورے نر اور مادہ جمع ایک نر خاص مقصد کے لئے کشتی میں لائے گئے تھے۔

اس طرح نوح نے بھیڑوں کے سات جوڑے لئے جو پاک جانوروں کے درجہ میں آتے ہیں تا کہ اُن کی نسل کو باقی رکھا جا سکے ۔اوردوسرا مقصد یہ تھا ، کہ اُن نے بھیڑوں کے تین جوڑے جمع ایک اضافی نر لیا۔پس کشتی میں بھیڑوں کی کُل تعداد ۲۱ تھی۔ اُن میں سے گیارہ نر اور دس مادائیں تھیں۔

اس کے بعد ناپاک جانوروں میں سے نروں کے دو دو جوڑے لئے اور اُن کی مادائیں ساتھ تھیں۔ مثال کے طور پر، ۴ سؤر تھے جو پاک نہیں ہیں، ایک جوڑا نر اور مادہ اور اسی طرح دوسرا جوڑا نر اور اس کی مادہ کو ناپاک جانوروں میں لیا گیا۔ جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں نوح کی کشتی میں لائے گئے جانوروں کی تین اقسام تھیں۔ پاک جانور، ناپاک جانور اور دیگر۔

۲۔ پاک جانور انسان کی خوراک کے لئے ضروری تھے اور خدا کے حضور قربانی گزراننے کے لئے

خدا جن پاک جانوروں کو کشتی میں لایا اُن کو دو درجات میں تقسیم کرنے کا ایک اور مقصد بھی تھا۔

اوّل، وہ جانور جنہیں بوقتِ ضرورت خدا کے حضور قربانی کے لئے استعمال کیا جا سکے

پیدائش ۲۰:۸ میں بھی ایک منظر ہے کہ نوح نے خدا کے حضور سوختنی قربانی گزرانی جب وہ پانی کے بڑے طوفان کے بعد کشتی میں سے باہر نکلے تھے ۔صرف پاک جانور یا پرندے ہی خدا کے حضور قربانی کے لئے استعمال ہو سکتے تھے۔

پانی کے طوفان کے بعد نوح نے قربانی گزرانی جس میں ایک مینڈھا، ایک بکرا اور ایک کبوتر شامل تھا ، اُس نے خدا کے حضور سوختنی قربانی گزرانی۔جتنے جانور سوختنی قربانی کے لئے پیش کئے گئے وہ سب نر تھے۔

عہدِ عتیق کے دوران کی جانے والی قربانیاں لوگوں کے لئے خدا کے ساتھ رابطہ کا ذریعہ تھیں۔ پانی کے طوفان کے جلد ہی دنیا پر لوگوں کی آبادی بڑھنے لگی ۔ اس کے ساتھ ساتھ اُن کے پاس قربانی کے زیادہ مواقع بھی تھے ۔ خدا اِس بات کو پیشتر ہی سے جانتا تھا او اُن نے نوح سے پاک جانورزیادہ تعداد میں منگوائے تھے جس قدر کہ لوگوں کو ضرورت تھی۔

پاک جانوورں کا دوسرا استعمال خدا پر ایمان رکھنے والے لوگوں کی خوراک کے طور پر ہوتا تھا

پانی کے طوفان کے بعد خدا نے لوگوں کو گوشت کھانے کی اجازت دے دی۔ پانی کے ساتھ طوفانی عدالت کے پہلے لوگ صرف سبزیاں کھاتے تھے۔ لیکن پانی سے عدالت کے بعد انہوں نے گوشت کھانا بھی شروع کیا۔ جن جانوروں کا گوشت کھانا جائز قرار دیا گیا وہ پاک جانور تھے۔

۳۔ یہ مستقبل میں اُن لوگوں کی خوراک کے لئے تھا جو خدا پر ایمان نہیں رکھتے

کیا وجہ تھی کہ ناپاک جانوروں کی زیادہ تعداد کشتی میں لائی گئی؟ پانی کی طوفانی عدالت کے بعد جیسے جیسے وقت گزرا نوح کی نسل بڑھنے لگی اوراُن میں سے بعض نے خدا پر ایمان نہ رکھا۔ وہ ناں صرف پاک جانور کھاتے تھے بلکہ اپنی خوشی کے مطابق دیگر جانور بھی کھا لیتے تھے۔

خدا پیشتر سے جانتا تھا کہ خوراک کے طور پر کون سے جانور کھائے جائیں گے۔ اور اسی لئے خدا نے نوح کو اپنے ساتھ جانوروں کا ایک اضافی جوڑا رکھنے کے لئے کہ ایعنی ایک نر اور ایک مادہ۔ جن جانوروں کو خدا نے ناپاک کہا وہ بعد میں غیر اقوام کی خوراک بنے۔

متی ۴۵:۵ میں ہم پڑھتے ہیں کہ ،"وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں دونوں پر چمکاتا ہے اور راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے۔" پس دیکھیں کہ خدائے محبت نے کس طرح اُن لوگوں کے لئے پیشگی خوراک کا انتظام کر دیا تھا جو مستقبل میں خدا پر ایمان نہ لائے اور اُن لوگوں کے لئے بھی جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔

بیرون مُلک سے ایک خط

۱۶ ستمبر کو ڈاکٹر جے راک لی کو سیبسٹین اِمپیٹو، گورنر ایکواٹیور ،بمقام ڈی آر کانگو سے ایبولا وائرس کے سدِ باب کے لئے ایک درخواستی خط لکھا گیا

"براہِ مہربانی ایبولا وائرس کی بیماری کے سدِ باب کے لئے دعا کریں"

سلام! میں اپنے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کی خدمت میں یسوع کے نام میں سلام عرض کرتا ہوں۔

میں سیبسٹین اِمپیٹو،ایکواٹیور ریاست ڈی آر کانگو کا گورنر ہوں۔ میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آ پ نے کلامِ حیات کے ساتھ میری زندگی کی تجدید کے لئے دعا کی۔پچھلے چھ سال سے میرا خاندان کنشاسا مانمن چرچ ڈی آر کانگو میں چرچ جاتے ہیں۔ جب ہم نے پاک انجیل میں سے سیکھا تو خداون کے دن کو پاک ماننا شروع کیا، جمع کی شب بھر کی عبادت میں شرکت کی اور دہ یکی اور ہدیہ جات دیتے ہیں۔

جب میں نے چرچ میں باقاعدہ رُکنیت لی اُس وقت میں وزارتِ ماحولیات ،تحفظِ فطری ماحول ، اور سیاحت میں ایک اعلیٰ سرکاری عہدے پر تھا۔لیکن دعا کروانے کے بعد میری ترقی ہوئی اور مجھے مبانڈاکا صوبہ ایکوٹیور کا مئیر بنا دیا گیا۔ پاسٹر جیکب لی جو چرچ میں خدمت انجام دیتے ہیں انہوں نے میرے لئے دعا کی تا کہ میں برکات پائوں ۔ اس کے بعد جلد ہی گورنر ایکواٹیور کواپنی بیماری کے علاج کی غرض سے جنوبی افریقہ جانا پڑا ۔پھر، یوسف کبیلا، صدر ڈی آر کانگو نے مجھے ایکواٹیور کا گورنر تعینات کر دیا۔

اِس وقت، ایکواٹیور کے علاقہ جیرا بمقام بوئینڈا میں ایبولا وائرس شدت اختیار کر چکا ہے۔ صدر کبیلا نے مجھ سے کہا ہے کہ ہر قیمت پر ایبولا وائرس انفیکشن کا توڑ کیا جائے ۔ میں آپ سے دعا کے لئے درخواست کرتا ہوں کہ یہ مشکل حل ہو جائے ۔آپ کی دعائوں کے لئے شکریہ ، میں اپنے دل کی گہرائی سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

بہت بہت سلام
سیبسٹین اِمپیٹو، گورنر ایکواٹیور

۱۶ ستمبر ۲۰۱۴ء میں

۲۱ ستمبر ۲۰۱۴ء میں ڈاکٹر جے راک لی جوپہاڑی دعائیہ مرکز میں دعا کر رہے تھے، انہوں نے دعا کی کہ ایکوٹیور ڈی آر کانگو میں ایبولا وائرس ختم ہو جائے ۔ اُن کی دعا کے بعد ایبولا وائرس سے متاثرہ مریضوں کی تعداد معجزانہ طور پر نہایت کم ہو گئی ۔۲۶ ستمبر ۲۰۱۴ کو گورنرسیبسٹین اِمپیٹونے ڈاکٹر لی کے ساتھ اظہارِ تشکر کیا جنہوں نے اس مشکل کے لئے دعا کی تھی۔

۲ اکتوبر ۲۰۱۴ء کو یونہاپ نیوز ایجنسی نے خبر دی کہ ایبولا سے اموات کی شرح کانگو میں نمایاں حد تک کم ہو گئی ہے ۔ ایبولا وائرس کے ساتھ ہونے والی بیماری کی علامات میں بخار، گلے کی تکلیف، پٹھوں کا درد، سردرد، اور قے شامل ہے۔ یہ خطرناک جان لیوا بیماری ہے جس کے وائرس سے متاثرہ ۲۵ سے ۹۰فیصد لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں۔

"پلاسٹک سرجری کے بغیر ھی میری پلکوں کے نیچے دوھری لائن بن گئی"

سسٹر ہائمی ما، عمر ۲۳ سال ،
ینگ ایڈلٹس مشن (جنوبی کوریا)

میں کالج میں‌کوریائی روایتی رقص کی سربراہی کرتی تھی اور اب میں ہیونلی ڈانس ٹیم کی رُکن ہوں۔ فنی مظاہرہ کے لئے اکثر و بیشتر مجھے میک اپ کرنا پرتا ہے۔ میری پلکوں کے نیچے دہری لائن نہیں تھی کہ میری آنکھیں سکرین پر بڑی نظر آ سکیں، مجھے پلکوں کی دوہری لائن بنانے کے لئے خاص ٹیپ استعمال کرنی پڑتی تھی۔ مزید براں، میری آنکھوں کے اوپر موٹی جھلی کی وجہ سے مشکل تھا کہ ٹیپ کو ٹھیک جگہ لگایا جائے۔ جب دنوں مجھے لمبے وقت کے لئے یہ ٹیپ لگانے پڑتی تھی، تب بعض اوقات مجھے بہت اکتاہٹ محسوس ہوتی تھی ۔ میرے لئے آنکھیں کھُلی رکھنا بھی مشکل ہو جاتا تھا۔ میں سوچتی تھی کہ کاش میری آنکھوں پر دوہری لائن ہوتی اور مجھے آنکھوں پر ٹیپ لگانا نہ پڑتی اور یہ مشکل اٹھانا نہ پڑتی ۔ ایسا ہوتا تو کتنا سکون ہوتا۔

۱۱ مئی ۲۰۱۴ء کو اتوار کی صبح میں ڈاکٹر جے راک لی کے ساتھ ہاتھ ملانے کا انتظار کر رہی تھی ، ایما ن کے ساتھ کہ میرے دل کی تجدید ہو جائے گی ۔ وہ آئے اور خوشی سے میری طرف دیکھتے ہوئے شفقت بھری مسکراہٹ کے ساتھ مجھ سے ہاتھ ملایا۔عین اُسی وقت ایک سوچ میرے اندر لپکی کہ، "میری آنکھوں پر دوہری لائن بن جائے گی۔"

عین اُسی لمحہ میں نے اُس ہاتھ کے ساتھ جو ابھی ابھی اُن کے ہاتھ سے چھوا تھا اپنی آنکھوں پر رکھ کر دعا کی، "اے خدا باپ، چرواہے کی قدرت کے وسیلہ سے براہِ مہربانی میری آنکھوں پر دوہری لائن بنا دے!" دعا کے دوران میں نے محسو س کیا کہ میری آنکھوں کی جھلی پر لائن بنائی جا رہی ہے ۔جب میں نے اپنی آنکھیں کھولیں اور اُن کو دیکھا ، تو میں دوہری لائن پا چکی تھی! ہالیلویاہ! اگر چہ میں نے اُن سے دعا نہیں کروائی تھی تو بھی خدا نے میرے دل کی خواہش کو پورا کر دیا ، یہ دیکھ کر کہ مجھے اپنے سینئر پاسبان کی قدرت پر کتنا ایمان ہے۔میر اخیال تھا کہ آنکھوں کی دوہری لائن پانا بہت اچھا ہو گا لیکن مصنوعی طریقہ سے نہیں اور میں ان کے بارے میں کبھی شکوہ بھی نہیں کرتی تھی ۔یہی وجہ ہے کہ میں نے اپنی خوبصورتی یا اچھا نظر آنے کی نسبت اپنے دل کو مختون رکھنے کو ترجیح دی۔

میں سوچتی تھی کہ کاش مجھے ایسا قلبِ روح مل جائے جس سے خدا کی خوشنودی ہو۔ اگر آنکھوں کی دوہری لائن ایسی چیز تھی جس کی مجھے ضرورت تھی تو خدا ضرور میرے لئے بنا دے گا۔ میں تو اُس وقت بھی خدا کی شکر گزار ہوتی تھی جب مجھے فنی مظاہرہ کے لئے آنکھوں پر ٹیپ لگانا پڑتی تھی ۔بالآخر جب میں نے قلبِ روح پا لیا تو خدا نے میری لئے دوہری لائنیں بنا دیں۔

اب میرا میک اپ کرنے کا طریقہ کار آسان اور مختصر ہو گیا ہے۔ اب میک اپ کر کے بھی مجھے بہت اچھا لگتا ہے کیونکہ ٹیپ کی وجہ سے اکتاہٹ اور تھکن نہیں ہوتی ۔سب سے بڑھ کر یہ یہ سب چیزوں خداوند خدا مجھے بھی جانتا ہے اور میرے دل کی خواہش کو پورا کرتا ہے جو میری برکات اور خوشی کا عظیم ترین منبع ہے۔

میں سینئیر پاسٹر ڈاکٹرجے راک لی کی شکر گزار ہوں جو ہمیں بہت فضل اور محبت دیتے ہیں اور خدا کی قدرت کو ظاہر کرتے ہیں تا کہ ہم ہر وقت خدا کا احساس پا سکیں۔ میں خداوند اور خدائے محبت کی بھی شکر گزار ہوں جلال دیتی ہوں۔

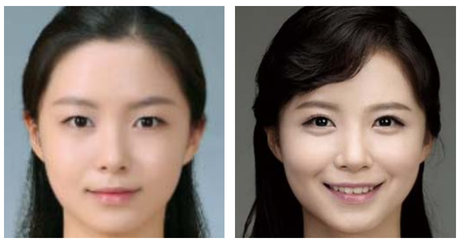

بائیں جانب،اس کی آنکھوں پر دوہری لائنیں نہیں ہیں
دائیں جانب۔ اُس نے ڈاکٹر جے راک لی کے وسیلہ ظاہر ہونے والی خدا کی قدرت سے آنکھوں کی دوہری لائنیں پائیں

جي سي إن GCN
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com